

باب 6

معیشیت پاکستان کا تعارف

Introduction of Pakistan's Economy

پاکستان ایک آزاد خود مختار اسلامی جمہوری ملک ہے، جس کا قیام طویل نظریاتی اور سیاسی جدوجہد کے بعد 14 اگست 1947ء کو عمل میں آیا۔ یہ دنیا کا پہلا ملک ہے جو مذہب (اسلام) کے نام پر قائم ہوا۔ اس کا بنیادی مقصد اسلامی طرز حیات کے مطابق انفرادی اور اجتماعی زندگیوں کو گزارنا ہے۔ ملک کے سیاسی اقتصادی اور معاشرتی نظام کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کی اشد ضرورت ہے۔ پاکستان اپنے محل وقوع، قدرتی وسائل، آب و ہوا، طبعی ساخت اور اسلامی آئین کے لحاظ سے گراں قدر ملک ہے۔ اس کا کل رقبہ 7,96,096 مربع کلومیٹر ہے۔ محل وقوع کے باعث پاکستان کے دیگر اسلامی ممالک خصوصاً افغانستان، ترکی، سعودی عرب، ایران اور وسطی ایشیائی ریاستوں سے تجارتی اور ثقافتی رشتے قائم ہیں۔ اس کے علاوہ ہمسایہ ملک چین کے ساتھ تجارتی راہداری (CPEC) کے معاہدے نے چین کے ساتھ ہمارے تعلقات کو مزید مضبوط بنا دیا ہے۔ ہماری آبادی کا بیشتر حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے جو کہ ملکی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

پاکستان میں دریائے سندھ اور اس کے معاون دریاؤں کی مدد سے بہترین نہری نظام موجود ہے۔ یہاں چاروں موسموں پائے جاتے ہیں، لہذا مختلف قسم کی فصلیں، سبزیاں، پھل، خشک میوہ جات وافر مقدار میں تیار ہوتے ہیں جو ملکی ضرورت کو پوری کرنے کے علاوہ دوسرے ملکوں کو برآمد بھی کیے جاتے ہیں۔ بعض زرعی پیداواریں صنعتوں کو خام مال مہیا کرتی ہیں۔ معدنیات مثلاً کوئلہ، قدرتی گیس، گریٹائٹ اور یورینیم ملکی معیشیت کو چار چاند لگا سکتے ہیں۔

معیشیت پاکستان کے مختلف شعبے (Section of Pakistan Economy)

1- زرعی شعبہ: (Agricultural Sector)

زرعی شعبہ نے نمایاں کارکردگی دکھائی ہے۔ زرعی شعبہ کا خام تولی پیداوار میں حصہ 18.9 فیصد ہے جبکہ اس کی شرح نمو 3.81 فیصد ہے، جو کہ گزشتہ برس کی 2.07% سے زیادہ ہے۔ شرح نمو میں یہ اضافہ زائد پیداوار، بہتر قیمت اور حکومت کی کسان دوست پالیسی کی وجہ سے ہے۔

انفرادی قوت کا 42.3 فیصد حصہ زرعی شعبہ سے منسلک ہے۔ زرعی شعبہ کے درج ذیل چار اہم حصے ہیں:

ا۔ فصلیں: (Crops)

فصلوں کی شرح نمو 3.83 فیصد رہی، جو کہ پچھلے سال 0.91 فیصد تھی۔ گنا اور چاول خریف کی اہم فصلیں ہیں اور دونوں کی پیداوار اپنے اہداف سے زائد حاصل ہوئی۔

ا۔ مویشی: (Livestock)

اس شعبہ کی شرح نمو 3.76 فیصد رہی، جو کہ سابقہ مالی سال کے 2.99 فیصد سے زائد ہے۔ اہم مویشیوں میں بھینس، بھیر، بکری، اونٹ، گھوڑے اور خچر وغیرہ شامل ہیں۔ پولٹری بھی زراعت کا اہم شعبہ ہے۔

12) بین الاقوامی تجارت سے عموماً یہ فوائد حاصل کرتے ہیں، ماسوائے:

- (A) منڈی کی ناکامیات ✓
- (B) ضروریات زندگی کا حصول
- (C) دفاعی ضروریات کا حصول
- (D) مشینری کا حصول

13) بھرتی قدر میں کمی سے اس ملک کی برآمدات:

- (A) کم ہو جاتی ہیں
- (B) بڑھ جاتی ہیں ✓
- (C) یکساں رہتی ہیں
- (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں



iii - جنگلات: (Forestry)

جنگلات کی شرح نمو 7.17 فیصد رہی۔ شرح نمو کو بڑھانے میں خبر بخشنا خواہ موہنے کی پیداوار کا اہم حصہ ہے۔

iv - مائی گیری: (Fisheries)

اس شعبہ کی شرح نمو 1.63 فیصد رہی، جو کہ پچھلے سال کی 1.23 فیصد سے زیادہ ہے۔

زرعی شعبہ کی پیداوار کا دارودھار پانی کی دستیابی پر ہے۔ معاشی جائزہ کے مطابق خریف اور ریج دونوں فصلوں کو پانی کی فراہمی پہلے سے کم ہوئی۔ حکومت کو پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے جنگلی بنیادوں پر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

2- صنعتی شعبہ: (Industrial Sector)

صنعتی شعبہ کا جی ڈی پی میں حصہ 20.87 فیصد ہے۔ صنعتی شعبہ کی شرح نمو 5.80 فیصد رہی، جو کہ پچھلے مالی سال میں 4.40 فیصد تھی۔ نظام بینکاری میں قرضوں کی فراہمی، بہتر شرح سود، کم افراط زر اور مضبوط اندرونی طلب صنعتی شعبہ کی رفتار ترقی کے اہم محرک ہیں۔ شعبہ صنعت کے مزید حصے درج ذیل ہیں:

i - بڑے پیمانے پر پیداوار کا شعبہ: (Large-scale manufacturing sector)

اس شعبہ کا صنعت میں حصہ 80 فیصد جبکہ جی ڈی پی میں حصہ 10.8 فیصد ہے۔ بڑے پیمانے پر پیداوار کے شعبوں میں ڈیپ فریزر، جپ، کارس، سینٹ، کپڑا، کھادیں، گھی، پیرویل کی مصنوعات اور میگریٹ وغیرہ شامل ہیں۔

ii - چھوٹے پیمانے پر پیداوار کا شعبہ: (Small-scale Manufacturing Sector)

اس شعبہ کا صنعتی پیداوار میں حصہ 13.8 فیصد جبکہ جی ڈی پی میں اس کا حصہ 1.9 فیصد ہے۔ قالین بانی، کھدر کا کپڑا، چادریں، کپڑا، کھالیں والا کپڑا، برتن، کنگری کی بنی ہوئی اشیاء اور کھیلوں کا سامان وغیرہ اس شعبہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

iii - مٹن خانگی صنعت: (Slaughtering Industry)

اس شعبہ کا صنعتی پیداوار میں حصہ 6.5 فیصد ہے جبکہ جی ڈی پی میں اس کا حصہ 0.9 فیصد ہے۔ اس شعبہ میں جانوروں کی کھال اور گوشت سے بننے والی مصنوعات شامل کی جاتی ہیں۔

iv - کان کنی: (Mining and Quarrying)

شعبہ کان کنی کی شرح نمو 3.04 فیصد ہے۔ کوئلہ، قدرتی گیس، کروڈ آئل، کرومائیٹ، جپسم اور ماربل وغیرہ اس شعبہ کی اہم پیداواریں ہیں۔

3- خدمات کا شعبہ: (Service Sector)

خدمات کے شعبہ کا جی ڈی پی میں حصہ 60.23 فیصد ہے، جو کہ پچھلے مالی سال میں 60 فیصد سے کم تھا۔ خدمات کے شعبہ کی شرح نمو 6.43 فیصد رہی، جو کہ طے شدہ ہدف 5.70 فیصد سے زیادہ ہے۔ اس کے حصے ذیلی شعبہ جات ہیں:

(i) ٹرانسپورٹ

(ii) ذرائع رسل و وسائل

(iii) تھوک و پرجون فروشی

(iv) بینکاری و بیمہ کاری

(v) ہاؤسنگ

(vi) سرکاری و نجی شعبہ کی خدمات

4- فی کس آمدنی: (Per Capita Income)

فی کس آمدنی معاشی ترقی کا جائزہ لینے کا ایک اہم اعشاریہ ہے۔ فی کس آمدنی میں 0.5 فی صد ہوا ہے اور یہ پچھلے مالی سال کے 1,629 ڈالر سے بڑھ کر 1,641 ڈالر ہو گئی ہے۔

5- بچت اور سرمایہ کاری: (Saving and Investment)

پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے معدنی اور قدرتی وسائل کے ساتھ ساتھ پہاڑوں، صحراؤں اور زرخیز زمین سے نوازا ہے۔ معاشی سروے کے مطابق بچت اور سرمایہ کاری کی صورت حال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

6- بیرونی ترسیلات: (Foreign Remittances)

بیرونی ترسیلات زرمبادلہ کا اہم ذریعہ ہوتی ہیں۔ پاکستان محنت کو برآمد کرنے والے ممالک میں شمار ہوتا ہے۔ مالی سال 2017-18ء کے جولائی تا مارچ کے مہینوں میں بیرونی ترسیلات میں 3.6 فی صد اضافہ ہوا، جو کہ پچھلے مالی سال کے اسی عرصہ میں 2 فی صد تھا۔ اس طرح بیرونی ترسیلات پچھلے سال کے 14.1 بلین ڈالر سے بڑھ کر 14.6 بلین ڈالر ہو گئیں۔ ترسیلات کا زیادہ حصہ سعودی عرب، دہلی، برطانیہ اور امریکہ سے وصول ہوتا ہے۔

7- افراط زر: (Inflation)

افراط زر کی اوسط 3.78 فیصد رہی، جو کہ پچھلے مالی سال کے دوران 4.01 فی صد تھی۔ افراط زر کی شرح میں کمی سے ظاہر ہوتا ہے کہ قیمتوں میں کمی اہم حکومتی ترجیح ہے۔

8- تجارت اور ادائیگیاں: (Trade and Payments)

پچھلے کچھ سالوں کے دوران پاکستان کی برآمدات میں کمی ریکارڈ کی گئی تھی، لیکن چونکہ اب بین الاقوامی منڈیاں بحال ہو رہی ہیں تو پاکستانی برآمدات میں بھی بہتری نظر آ رہی ہے۔ پچھلے سال برآمدات میں کمی 12.2 فی صد تھی، جو کہ اس مالی سال کے دوران 1.76 فی صد ہے۔ برآمدات کا ہدف 23.09 بلین ڈالر رکھا گیا تھا، جو کہ پہلے نو ماہ میں 14.8 بلین ڈالر تک حاصل ہو سکا، جو کہ پچھلے سال کی نسبت 11.6 فیصد زیادہ ہے۔

دوسری جانب درآمدات کا ہدف 48.82 بلین ڈالر مقرر کیا گیا تھا۔ موجودہ مالی سال کے پہلے آٹھ ماہ کے دوران درآمدات میں 17.1 فی صد اضافہ ہوا اور درآمدات کی مالیت 33.4 بلین ڈالر تک پہنچ گئی۔ بڑھتی ہوئی درآمدات پر قابو پانے کے لیے حکومت نے درآمدات پر ریگولیٹری ڈیوٹی عائد کر دی ہے۔

گرنٹ اکاؤنٹ کا خسارہ پہلے نو ماہ کے دوران 12,029 بلین ڈالر ہو گیا، جو کہ پچھلے مالی سال کے اسی عرصہ میں 7,990 بلین ڈالر تھا۔

9- سرکاری قرض: (Public Debt)

کل سرکاری قرض (نوری 2017ء تک) 23,608 بلین روپے ہے جبکہ حکومتی قرض 21,552 بلین روپے ہے۔ اندرونی قرضے میں 1,093 بلین روپے کا اضافہ ہوا جبکہ بیرونی قرضے میں 1,107 بلین روپے کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

10- تعلیم کا شعبہ: (Education Sector)

تعلیم کا شعبہ کے لیے تین بنیادی پیمانے ہیں:

(i) انٹرولمنٹ ریت (ii) تعلیمی اداروں کی تعداد (iii) اساتذہ کی تعداد

ان تینوں میں موجودہ مالی سال کے دوران معمولی بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔ 2016-17ء میں کل انٹرولمنٹ 48.062 بلین تھی، جو کہ 2015-16ء کے دوران 46.223 بلین تھی۔ اس طرح انٹرولمنٹ میں 3.97 فی صد اضافہ ہوا۔ 2017-18ء کے دوران یہ تعداد 50.426

GROSS NATIONAL PRODUCT AT CONSTANT BASIC PRICES OF 2005-06

Sectors	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15	2015-16	2016-17	2017-18	2016-17	2017-18
						F	R	P	2016-17	2017-18
A. Agriculture	1,977,179	2,048,794	2,103,600	2,156,117	2,202,043	2,205,433	2,251,006	2,336,771	2.07	3.81
1. Crops	806,162	832,128	844,860	867,133	868,494	822,689	830,203	862,004	0.91	3.81
Important Crops	483,722	523,936	524,839	562,707	553,568	521,125	532,498	551,511	2.18	3.57
Other Crops	264,934	245,007	258,670	243,890	250,006	251,003	244,323	252,454	-2.66	3.33
Cotton Ginning	55,506	63,185	61,351	60,536	64,920	50,359	53,382	58,039	5.58	8.72
2. Livestock	1,087,406	1,130,740	1,169,712	1,198,671	1,246,512	1,288,373	1,326,948	1,376,861	2.99	3.76
3. Forestry	42,121	42,874	45,693	46,555	40,761	46,592	45,487	48,749	-2.37	7.17
4. Fishing	41,489	43,052	43,333	43,758	46,276	47,779	48,368	49,157	1.23	1.63
B. Industrial Sector	1,935,032	1,984,316	1,999,207	2,049,776	2,198,021	2,323,169	2,449,392	2,591,336	5.43	5.80
1. Mining & Quarrying	269,798	283,727	294,727	298,856	313,707	333,121	331,849	341,934	-0.38	3.04
2. Manufacturing	1,227,091	1,252,670	1,313,365	1,387,556	1,441,461	1,494,591	1,581,528	1,680,161	5.82	6.24
Large Scale	1,007,331	1,018,706	1,064,185	1,122,266	1,159,052	1,193,569	1,260,676	1,338,010	5.62	6.13
Small Scale	133,556	144,713	156,691	169,677	183,607	198,652	214,841	232,413	8.15	8.18
Slaughtering	86,204	89,251	92,489	95,613	98,802	102,370	106,009	109,738	3.55	3.52
3. Electricity Generation & Distribution & Gas Distribution	221,379	224,490	165,275	164,054	186,174	203,661	215,506	219,463	5.82	1.84
4. Construction	216,754	223,429	225,840	239,310	256,685	291,796	320,509	349,778	9.84	9.13
Commodity Producing Sector (A+B)	3,913,200	4,033,110	4,102,807	4,245,893	4,400,070	4,528,602	4,700,398	4,928,107	3.79	4.84
C. Services Sector	5,208,136	5,437,145	5,716,248	5,971,163	6,231,579	6,588,200	7,013,740	7,464,524	6.46	6.40
1. Wholesale & Retail Trade	1,718,014	1,746,511	1,808,124	1,894,410	1,943,612	2,035,509	2,187,360	2,351,726	7.46	7.51
2. Transport, Storage & Communication	1,198,896	1,254,126	1,304,697	1,355,570	1,424,255	1,493,830	1,560,175	1,616,045	4.44	3.59
3. Finance & Insurance	274,674	279,171	302,392	315,428	335,448	356,981	395,453	419,690	10.78	6.13
4. Housing Services (Ownership of Dwellings)	614,460	639,003	664,542	691,093	718,674	747,343	777,148	808,222	3.95	4.00
5. General Government Services	569,191	632,130	703,717	723,823	758,746	832,505	882,015	982,748	5.95	11.42
6. Other Private Services	832,901	886,204	932,776	990,839	1,050,844	1,122,032	1,211,589	1,286,095	7.98	6.15
GDP ((Total of GVA at bp (A+B+C))	9,120,336	9,470,255	9,819,055	10,217,056	10,631,649	11,116,802	11,714,138	12,392,633	5.37	5.79
Indirect Taxes	504,829	533,424	519,054	556,679	616,350	724,988	795,386	779,332	9.71	-2.03
Subsidies	221,063	269,772	176,255	136,844	107,861	85,976	83,545	71,254	-2.83	-14.71
GDP (GVA + T + S)	9,404,102	9,733,907	10,161,854	10,636,891	11,140,139	11,755,824	12,425,979	13,100,711	5.70	5.43
Net Factor Income from Abroad	372,728	386,559	403,132	474,006	548,903	675,096	669,552	692,657	-0.82	3.45
Gross National Income	9,776,830	10,120,466	10,564,986	11,110,897	11,689,041	12,430,920	13,095,531	13,793,368	-5.35	5.33
Population (in million)	175.31	178.91	182.53	186.19	189.87	193.56	197.36	200.96	1.91	1.88

P: Provisional, R: Revised, F: Final

Source: Pakistan Bureau of Statistics



ملین ہونے کی توقع ہے۔ 2017-18 میں تعلیمی ادارے 267.7 ہو جائیں گے، جو کہ 2016-17 میں 260.8 ملین تھے۔ اسی طرح اساتذہ کی تعداد 1.726 ملین سے بڑھ کر 1.808 ملین ہو جائے گی۔

11- صحت کا شعبہ: (Health Sector)

اٹھارہویں ترمیم کے بعد صحت کا شعبہ وفاقی حکومت سے صوبائی حکومتوں کو منتقل ہو چکا ہے۔ سرکاری اسپتالوں کی تعداد بڑھ کر 1211، بنیادی مراکز صحت 5508، دیہی مراکز صحت 676 جبکہ ڈسپنسریوں کی تعداد 5697 ہو گئی ہے۔ ملک میں 208007 ڈاکٹر، 20463 ماہر دندان جبکہ نرسوں کی تعداد 103777 ہے۔ اس طرح 957 لوگوں کے لیے ایک ڈاکٹر، 9730 لوگوں کے لیے ایک ماہر دندان اور 1580 لوگوں کے لیے ایک ہیڈ میسٹریاب ہے۔

ایم کھانے والی اشیائے ہر فرد روزانہ 2500 کلو گرام حاصل کرتا ہے، جو کہ پچھلے مالی سال سے بہتر ہے۔

12- آبادی، افرادی قوت اور روزگار: (Population, Manpower and Employment)

ملک میں انیس سال بعد مردم شماری کا انعقاد کیا گیا، جو کہ ہر دسویں سال کروانا آئین کے تحت لازم ہے۔ مردم و خانہ شماری 15 مارچ تا 25 مئی 2017 کے دوران ہوئی۔ اس مردم شماری کے مطابق پاکستان کی کل آبادی 207.77 ملین افراد پر مشتمل ہے۔ آبادی میں اضافے کی شرح 2.40 فی صد ہے۔ دیہاتی آبادی 63.6% جبکہ شہری آبادی 36.4 فی صد ہے۔

مرد آبادی 106.45 ملین، خواتین 101.32 ملین جبکہ 10418 خولہ سرائیں۔

افراد کی قوت 61.04 ملین افراد پر مشتمل ہے، جس میں سے 57.4 ملین برسر روزگار ہیں جبکہ 3.62 ملین افراد بے روزگار ہیں۔ اس طرح بے روزگاری کی شرح 5.9 فی صد ہے۔

13- زر اور قرضے: (Money and Debt)

جنوری 2018 تک شرح سود 5.75 فی صد رہی گئی، جو کہ تاریخ کی کم ترین سطح ہے۔ اس کے بعد اس شرح کو بڑھا کر 6 فی صد کر دیا گیا۔ حالیہ مالی سال کے جولائی تا مارچ میں نجی شعبہ کو قرض کی فراہمی بڑھا کر 469.2 ملین روپے کر دی گئی، جو کہ پچھلے مالی سال کے اسی عرصہ کے دوران 438.6 ملین روپے تھی۔

14- توانائی: (Energy)

حکومت توانائی پیدا کرنے سے متعلق منصوبے لگانے میں کامیاب ہوئی ہے۔ حکومت کوئلے، پانی اور دیگر Renewable ذرائع سے توانائی پیدا کرنے کے منصوبے لگا رہی ہے۔ ایسے 39 منصوبے لگائے گئے ہیں جن کی مجموعی پیداوار 12,230 میگا واٹ ہے۔ فردری 2018 میں Installed capacity 29,573 میگا واٹ ہو گئی، جو کہ 2013 میں 22,812 میگا واٹ تھی۔ تاہم پیداوار کو بڑھانے کے لیے مدخل (Inputs) کی فراہمی وغیرہ رکاوٹ بنتے ہیں۔

15- ماحولیاتی تبدیلی: (Climate Change)

پوری دنیا کی طرح پاکستان بھی ماحولیاتی تبدیلیوں سے متاثر ہو رہا ہے۔ وزارت ماحولیاتی تبدیلی اس سلسلے میں اہم اقدامات کر رہی ہے۔ گرین پاکستان پروگرام کے تحت 100 ملین درخت لگانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے پاکستان کو ہر سال 7 سے 14 ملین ڈالر زور کار ہیں۔

ماڈل پرچہ سوالات

مختصر سوالات

- 1- معیش پاکستان میں زرعی شعبہ کی اہمیت بیان کریں۔
جواب: زرعی شعبہ کی معیش پاکستان میں درج ذیل اہمیت ہے:
(i) اہم ترین ذریعہ معاش (ii) دیہاتی آبادی کا ذریعہ روزگار
(iii) غریب کے خاتمے کا ذریعہ (iv) زرمبادلہ کمانے کا ذریعہ
(v) صنعتوں کے لیے خام مال
2- زرعی مدخل سے کیا مراد ہے؟
جواب: زرعی مدخل سے مراد وہ مدخل (Inputs) ہیں، جو زرعی پیداوار حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ مثلاً پانی، کھادیں اور بیج وغیرہ۔
- 3- پی آئی ڈی سی (P.I.D.C) پر نوٹ لکھیں۔
جواب: یہ کارپوریشن جنوری 1952ء میں قائم کی گئی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ جن صنعتوں کی جانب نجی سرمایہ راغب نہیں ہوتا، ان کے قیام کی ذمہ داری یہ کارپوریشن سنبھالے اور تمام کارخانوں کو چلا رہی ہے۔ اس کے باعث ان شعبوں میں سرمایہ کاری ہوئی: کان کنی، کیسیا جات، ادویات، پیٹرولیم، ٹرانسپورٹ اور تعمیرات وغیرہ۔
- 4- معیش پاکستان میں صنعت کی اہمیت کے سلسلے میں چار نکات لکھیں۔
جواب: (i) قومی آمدنی میں اضافہ کا ذریعہ (ii) برآمدات میں حصہ
(iii) روزگار کی ترقی (iv) خام مال کا بہتر استعمال
- 5- پاکستان میں کون کون سی صنعتیں موجود ہیں؟ نام بتائیں۔
جواب: (i) ٹیکسٹائل صنعت (ii) سینٹ کی صنعت (iii) گاڑیوں کی صنعت
(iv) گھریلو مصنوعات کی صنعت (v) کھیلوں کے سامان کی صنعت
- 6- (SMEDA) کس کا مخفف ہے؟
جواب: (Small and Medium Enterprise Development Authority)۔
- 7- زرعی شعبے کے چار اہم مسائل بیان کیجیے۔
جواب: (i) پانی کی قلت (ii) ناقص نظام اراضی (iii) منڈیوں کا ناقص نظام
(iv) کسانوں کی غربت و جہالت
- 8- پاکستان کے صنعتی شعبے کے چار مسائل بیان کریں؟
جواب: (i) سرمایہ کی قلت (ii) ذرائع قوت کی کمی (iii) بلند شرح سود
(iv) امن و امان کا مسئلہ

- 9- پاکستان میں کتنی شاخیں کچھ کچھ کام کر رہی ہیں؟
جواب: پاکستان میں درج ذیل شاخیں کچھ کچھ کام کر رہی ہیں:
(i) کراچی شاخ کچھ کچھ (ii) اسلام آباد شاخ کچھ کچھ (iii) لاہور شاخ کچھ کچھ
- 10- پاکستان کی معیش کی شرح نمو کیا ہے؟
جواب: پاکستان کی معیش کی شرح نمو 5.79% ہے۔
- 11- خام قومی پیداوار میں صنعتوں کا کتنا حصہ ہے؟
جواب: 21.02% ہے۔
- 12- خام قومی پیداوار میں زراعت کا کتنا حصہ ہے؟
جواب: 18.9% ہے۔
- 13- خام قومی پیداوار میں خدمات کا کتنا حصہ ہے؟
جواب: 60.23% ہے۔
- 14- پاکستان کی شرح خواندگی کتنی ہے؟
جواب: پاکستان کی شرح خواندگی 58% ہے۔
- 15- پاکستان کی آبادی کتنی ہے؟
جواب: پاکستان کی آبادی 207.7 ملین ہے جبکہ اس میں شرح نمو 2.4% ہے۔
- 16- پاکستان میں فی کس آمدنی کتنی ہے؟
جواب: پاکستان کی فی کس آمدنی 1641 ڈالر ہے۔
- 17- زرعی شعبہ کی شرح نمو کتنی ہے؟
جواب: 3.81% ہے۔
- 2- مندرجہ ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کر کے (✓) کا نشان لگائیں۔
1- پاکستان کی جی ڈی پی میں زرعی شعبہ کا حصہ اتنا ہے:
(A) 42 فیصد (B) 18.9 فیصد ✓ (C) 34 فیصد (D) 19 فیصد
- 2- پاکستان کی افرادی قوت کا اتنے فیصد حصہ زراعت سے وابستہ ہے:
(A) 47 فیصد (B) 57 فیصد (C) 42.3 فیصد ✓ (D) 77 فیصد
- 3- زرعی شعبہ کا سب سے بڑا مسئلہ ہے:
(A) کم پیداواریت ✓ (B) قرضہ کی قلت (C) ناقص نظام حثیت اراضی (D) کھاد کی کمی
- 4- جی ڈی پی میں صنعتی شعبہ کا حصہ اس قدر ہے:
(A) 15 فیصد (B) 20.87 فیصد ✓ (C) 21 فیصد (D) 25 فیصد
- 5- پاکستان کی برآمدات میں مصنوعات کا حصہ اس قدر ہے:
(A) 48 فیصد (B) 58 فیصد (C) 68 فیصد (D) 78 فیصد ✓